قرة عينى فى الصلوة

نماز کے طبی فوائد

تحقیق حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی (ایم اے اسلامیات)

ادارہ نجم الھدی جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ
پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد فون 0300 6661755

کتاب	:	نماز کے طبی فوائد
تحقیق	:	حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی (ایم-اے اسلامیات)
پروف ریڈنگ	:	حافظ محمد اسماعیل خان
فرمائش	:	احباب بزم عشاق و طلباء ادارہ نجم الہدیٰ
صفحات	:	48
تعداد	:	1100
قیمت	:	
کمپوزنگ	:	محمد اشفاق۔
ناشر	:	ادارہ نجم الھدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرمان محبوب صلی اللہ علیہ وسلم

یااباھریرۃ

قم فصل فان فی الصلوۃ شفاء

اے ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) نماز پڑھئے

بے شک نماز میں شفاء ہے

حسن ترتیب

انتساب

بصد ادب واحترام

نماز کو

محبوب ﷺ کی پیاری پیاری ادا

سمجھ کر

ادا کرنے والے

خوشبخت بہن بھائیوں

کے نام

فرض محبت نباہ رہا ہوں
کسی کی ادا کو ادا کر رہا ہوں

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی
ادارہ نجم الھدیٰ پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد

لجپال لجپال
پیر سیالؒ
پیر سیالؒ

اعلامیہ

بھلوں کو بھلی
لاج

بحکم غریب نواز حضور امیر شریعت، نائب شیخ الاسلام خواجہ محمد حمید الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

مقام تقریب آستانہ مقدسہ سیال شریف

بوقت 12:30 بجے دن بتاریخ 19 ذیقعدہ 1440 ہجری مطابق 23 جولائی 2019ء بروز منگل

اشاعت وارث نسبت پیر سیال ضیاء چشت حضرت خواجہ محمد ضیاء الحق سیالوی سجادہ نشین آستانہ مقدسہ سیال شریف کے حکم سے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الرسل و خاتم النبین وعلیٰ الہ واصحابہ واولیاء امتہ وعلماء ملتہ اجمعین وعلی من تبعہم باحسان الی یوم الدین اما بعد!

الحمد للہ! ہم اہلسنت وجماعت اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک مانتے ہیں اور اس کی ذات وصفات میں کسی کو اس کا ہم سر نہیں ٹھہراتے۔ اللہ کریم کو تمام عیوب ونقائص سے منزہ ومبرا اور تمام عظمتوں کا مالک سمجھتے ہیں تمام کتب سماوی پر ایمان رکھتے ہیں۔ حیات بعد از موت، حشر ونشر، جنت ودوزخ کو حق سمجھتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کو اللہ کا آخری نبی ماننے کے ساتھ ساتھ تمام سابقہ انبیاء ورسل سے افضل واعلیٰ سمجھتے ہیں اور سابقہ تمام انبیاء ورسل پر ایمان رکھتے ہوئے ان کی تعظیم وتوقیر بجالاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے تمام صحابہ کرام واہلبیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بے پناہ محبت کو جزو ایمان سمجھتے ہوئے انبیاء کرام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو مانتے ہیں انہیں خلیفہ اول بلافصل خلیفۃ الرسول برحق مانتے ہیں۔ پھر حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو خلیفہ ثانی برحق، حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین کو خلیفہ ثالث برحق اور مولائے مرتضیٰ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ رابع برحق مانتے ہیں اور اسی ترتیب سے ان میں افضلیت تسلیم کرتے ہیں اور تمام صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی عزت وعظمت کے خلاف اشارے، کنائے یا صراحت کے ساتھ طعن وتشنیع کرنے والے کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں اور اسی طرح اہلبیت اطہار سے بغض رکھنے والے ہر شخص کو خارج اہلسنت سمجھتے ہیں۔ مشاجرات صحابہ میں کف لسان (خاموشی) اور ان کے فضائل ومناقب کے بیان کو شعار ایمان (نشانی) سمجھتے ہیں۔ یہ تمام عقائد حضرت سیدنا علی المرتضیٰ (۱) آئمہ اہل بیت اطہار، اجلہ تابعین (۲) آئمہ اربعہ امام اعظم ابوحنیفہ (۳) امام مالک (۴) امام احمد بن حنبل (۵) امام شافعی (۶) سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی (۷) حضرت داتا گنج بخش (۸) حضرت امام غزالی (۹) شیخ محی الدین ابن العربی (۱۰) امام عبدالوہاب شعرانی (۱۱) شیخ فرید الدین عطار (۱۲) حضرت مجدد الف ثانی (۱۳) حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی (۱۴)۔ حضرت الشاہ احمد رضا محدث بریلی (۱۵) حضرت شاہ ولی اللہ (۱۶) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (۱۷) حضور خواجہ خواجگان بہار چشت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی (۱۸) قدوۃ السالکین حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی (۱۹) اور حضرت شیخ الاسلام والمسلمین خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین جیسے اجلہ علماء ومشائخ سے ثابت ہیں ان عقائد کا مفصلاً تذکرہ اہلسنت کے عقائد کی کتب معتبرہ مثلاً فقہ اکبر، عقیدہ طحاویہ کتاب الابانہ، شرح العقائد النسفیہ وغیرہ میں موجود ہیں اور انہیں عقائد پر ماتریدیہ اور اشاعرہ کا اتفاق ہے۔ پوری امت کی طرح یہی عقیدہ مشائخ چشت علیہم الرضوان کا بھی ہے اور اسی عقیدے کو وقت کی اہم ضرورت سمجھتے ہوئے اعلامیہ کے طور پر آستانہ مقدسہ سیال شریف کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ مریدین ومتوسلین اور خلفاء اور عوام اہلسنت کے لئے سند رہے۔

۱۔ تکمیل الایمان ۲۔ الطرفہ ۳۔ فقہ اکبر ۴۔ مؤطا امام محمد ۵۔ التنبیہ للضلال ۶۔ مرام الکلام ۷۔ غنیۃ الطالبین ۸۔ کشف المحجوب ۹۔ احیاء العلوم ۱۰۔ فتوحات مکیہ
۱۱۔ الیواقیت والجواہر ۱۲۔ منطق الطیر ۱۳۔ مکتوبات شریف ۱۴۔ تکمیل الایمان ۱۵۔ فتاویٰ رضویہ ۱۶۔ فتاویٰ عزیزیہ ۱۷۔ غذا المحبین ۱۹۔ مراۃ العاشقین ۲۰۔ انوار قمریہ

اعلامیہ پڑھنے کی سعادت پیر محمد معظم الحق معظمی سجادہ نشین خانقاہ معظم آباد شریف سرگودھا نے حاصل کی۔

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم O اما بعد O فاعوذ باالله من الشطین الرجیم O بسم الله الرحمن الرحیم O
یا ایھا الذین اذاقمتم الی الصلوہ فاغسلوا وجوھکم و ایدیکم الی المرافق وامسحوابروسکم وارجلکم الی الکعبین

وضو کی اہمیت

☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔" (مشکوہ شریف جلد اول)

☆ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص نہایت عمدہ طریقے سے وضو کرے اور پھر اس کے بعد اللہ کی توحید کا اقرار کرلے اور کہے کہ وہی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے بندے اور رسول ہیں۔ پس اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔"

☆ اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر روشنیوں کا نظام قائم کر رکھا ہے۔ انسان کے اندر بجلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور پورے جسم میں سے دور کر کے پیروں کے ذریعے ارتھ ہو جاتی ہے۔ نماز کے لئے وضو کرنا ضروری ہے اس کی سائنسی توجیہ یہ ہے کہ جب کوئی بندہ وضو کی نیت کرتا ہے تو روشنیوں کا بہاؤ ایک عام ڈگر سے ہٹ کر اپنی راہ تبدیل کرلیتا ہے۔ وضو کرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے اعضاء میں سے برقیے نکلتے رہتے ہیں اور اس عمل سے اعضائے جسمانی کو ایک نئی طاقت اور قوت حاصل ہوتی ہے۔

☆ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:
بے شک بندہ جب وضو کرلے اور اچھی طرح کرلے، پھر نماز کے لئے کھڑا

ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جانب توجہ فرماتا ہے۔ اس سے سرگوشی فرماتا ہے اور اس کی جانب سے توجہ نہیں پھیرتا جب تک کہ وہ شخص خود اپنی توجہ نہ پھیر لے یا دائیں بائیں کرلے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جو وضو کرے اور خوب اچھا وضو کرے پھر نماز کے ارادے سے نکلے تو نماز کے اندر ہے جب تک کہ نماز کا ارادہ لئے ہوئے ہے اور اس کے ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر ایک برائی مٹا دی جاتی ہے۔

☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص وضو کرے' اور اچھی طرح خوبی کے ساتھ وضو کرے اس کے تمام گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ ناخنوں سے بھی۔" (بخاری و مسلم و مشکوہ شریف)

وضو کرنے کا طریقہ اور فوائد

وضو سے پہلے کی دعا: بسم اللہ والحمد للہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ وضو کرنے سے پہلے کوئی بھی شخص یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے نورانی فرشتے جب تک اس کا وضو قائم رہے گا۔ نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی)

ہاتھ دھونا: سب سے پہلے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالیں تو پڑھیں۔

اللھم اعطنی کتابی بیمینی و حاسبنی حسابا یسیرا

ترجمہ:۔ اے اللہ! میرا نامۂ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا اور میرا حساب آسان کر دینا۔

☆ بائیں ہاتھ پر پانی ڈالیں تو یہ پڑھیں۔

اللھم انی اعوذ بک ان تعطینی کتابی بشمالی او من وراء ظھری

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس امر سے کہ مجھے بائیں ہاتھ میں نامہ نہ دیا جائے۔

جب ہم وضو کے لئے ہاتھ دھوتے ہیں تو انگلیوں کے پوروں میں سے نکلنے والی شعاعیں ایک ایسا حلقہ بنالیتی ہیں جس کے نتیجے میں ہمارے اندر دور کرنے والا برقی نظام تیز ہو جاتا ہے اور برقی رو ایک حد تک ہاتھوں میں سمٹ آتی ہے۔ اس عمل سے ہاتھ خوبصورت ہو جاتے ہیں۔ صحیح طریقہ پر وضو کرنے سے انگلیوں میں ایسی لچک پیدا ہو جاتی ہے جس سے آدمی کے اندر تخلیقی صلاحیتوں کو کاغذ یا کینوس پر منتقل کرنے کی خفتہ صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں۔

کلی کرنا:

☆ منہ میں پانی ڈالتے وقت یہ پڑھیں۔

اللھم اعنی علی تلاوہ القرآن و ذکرک و شکرک و حسن عبادتک

ترجمہ:۔ اے اللہ میری مدد کر اس امر میں کہ میں تیرا ذکر اور شکر کرتا رہوں اور تیرا کلام پاک پڑھتا رہوں۔

☆ ہاتھ دھونے کے بعد ہم کلی کرتے ہیں۔ کلی کرنے سے جہاں منہ کی صفائی ہوتی ہے وہاں دانتوں میں چمک بھی پیدا ہوتی ہے۔ قوت ذائقہ بڑھ جاتی ہے اور انسان ٹانسلز کی بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ تین بار کلی کی جائے۔

☆ وضو کرتے وقت محبوب دو جہاں ﷺ نے مسواک کی تاکید فرمائی ہے۔ ارشاد گرامی ہے۔ "مسواک منہ کو صاف اور بینائی کو تیز کرتی ہے۔

مسواک آدمی کے اندر فصاحت پیدا کرتی ہے۔"

ناک میں پانی ڈالنا: تین بار ناک میں پانی ڈالا جائے۔ پھر یہ دعا پڑھی جائے۔

اللھم رحنی راحه الجنت والا ترحنی رائحه النار و انت راض عنی

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے جنت کی خوشبو دینا اور دوزخ کی بو نہ دینا اور تو مجھ سے راضی رہ۔

☆ ناک انسانی جسم میں ایک نہایت اہم اور قابل توجہ عضو ہے۔ ناک کی زبردست صلاحیت یہ ہے کہ آواز میں گہرائی اور سہانا پن پیدا ہوتا ہے۔ ذرا انگلیوں سے ناک کے نتھنوں کو دبا کر بات کرنے کی کوشش کریں۔ آپ کو فرق معلوم ہو جائے گا۔ ناک کے اندر موجود پردے آواز کی خوبصورتی میں ایک مخصوص کردار ادا کرتے ہیں' کاسئہ سر کو روشنی فراہم کرتے ہیں۔ ناک کے خاص فرائض میں صفائی کے کام کو بڑا دخل ہے۔ یہ پھیپھڑوں کے لئے ہوا کو صاف' مرطوب' گرم اور موزوں بناتی ہے" ناک ہوا کو مرطوب بنانے کے لئے تقریباً چوتھائی گیلن نمی روزانہ پیدا کرتی ہے۔ صفائی اور دوسرے سخت کام نتھنوں کے بال انجام دیتے ہیں۔ ناک کے اندر ایک خوردبینی جھاڑوں ہے۔ اس جھاڑو کے اندر غیر مرئی روئیں ہوتے ہیں جو ہوا کے ذریعے معدہ کے اندر پہنچنے والے مضر جراثیم کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ جراثیم کو اپنے مشینی انداز میں پکڑنے کے علاوہ ان غیر مرئی روؤں کے پاس ایک دفاعی ذریعہ ہے۔ جسے انگریزی میں (Lysoziuom) کہتے ہیں۔ اس دفاعی ذریعہ سے ناک آنکھوں کو انفیکشن سے بچاتی ہے۔

☆ جب کوئی نمازی وضو کرتے وقت ناک کے اندر پانی ڈالتا ہے تو پانی کے

اندر کام کرنے والی برقی رو ان غیر مرئی رووَں کی کارکردگی کو تقویت پہنچاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں انسان بے شمار پیچیدگیوں سے محفوظ رہتا ہے۔

چہرہ دھونا: تین بار چہرہ دھویا جائے اور یہ دعا پڑھیں۔

اللھم بیض وجھی بنورک یوم تبیض وجوہ اولیائک

ترجمہ:۔ اے اللہ میرے چہرے کو اپنے دوستوں کے چہرے کے نور سے سفید کر دے۔

☆ بعض یہ پڑھتے ہیں۔

اللھم بیض وجھی یوم تبیض وجوہ وتسوو جوہ

☆ چہرہ دھونے میں یہ حکمت ہے کہ اس سے عضلات میں لچک اور چہرہ کی جلد میں نرمی اور لطافت پیدا ہو جاتی ہے۔ گرد و غبار سے بند مسامات کھل جاتے ہیں۔ چہرہ بارونق، پرکشش اور بارعب ہو جاتا ہے۔ دوران خون کم یا زیادہ ہو تو اس کے اندر اعتدال پیدا ہو جاتا ہے۔ منہ دھوتے وقت جب آنکھوں میں پانی جاتا ہے تو آنکھوں کو تقویت ملتی ہے۔ ڈھیلے میں سفیدی اور پتلی میں چمک آ جاتی ہے۔ وضو کرنے والے بندے کی آنکھیں پرکشش، خوبصورت اور پرخمار ہو جاتی ہیں۔ چہرہ پر تین بار ہاتھ پھیرنے سے دماغ پر سکون ہو جاتا ہے۔

بازو دھونا: تین تین بار پہلے دائیں اور پھر بائیں بازو پر پانی گراتے وقت یہ کہے۔

اے اللہ میرے بازوؤں کو نیک اعمال کو توفیق دے۔

☆ پاؤں دھوتے وقت بھی یہی پڑھے کہ الٰہی مجھے نیک کاموں میں چلنے کی توفیق دے اور برائی کی طرف میرے پاؤں کو نہ چلنے دے۔

☆ کہنیوں تک ہاتھ دھونے میں یہ مصلحت پوشیدہ ہے کہ اس عمل سے

آدمی کا تعلق براہ راست کے اندر ذخیرہ شدہ روشنیوں سے قائم ہو جاتا ہے اور روشنیوں کا ہجوم ایک بہاؤ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس عمل سے ہاتھ کے عضلات مضبوط اور طاقتور بن جاتے ہیں۔

مسح کرنا: دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کیا جائے.

☆ وضو کی نیت دراصل ہمیں اس بات کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ وضو کے ارکان پورے کرنے کے بعد جب ہم سر کے مسح تک پہنچتے ہیں تو ہمارا ذہن غیر اللہ سے ہٹ کر اللہ تعالیٰ کی ذات میں مرکوز ہو چکا ہوتا ہے۔ مسح کرتے وقت جب ہم سر پہ ہاتھ پھیرتے ہیں تو سر کے بال جو کہ اینٹینا کا کام دیتے ہیں اور دماغ ہمیں اطلاعات فراہم کرتا ہے۔ بھوک' خوشی غمی وغیرہ تو وہ بہت جلد ان اطلاعات کو قبول کر لیتا ہے جو ہر قسم کی کثافت' محرومی اور اللہ سے دوری کے متضاد ہیں۔ یعنی بندہ کا ذہن اس اطلاع کو قبول کرتا ہے جو مصدر اطلاعات (اللہ تعالیٰ) سے براہ راست ہم رشتہ ہے۔

گردن کا مسح کرنا: سر کے مسح کے بعد ہاتھوں کی پشت کے پیچھے سے ذرا آگے تک پھیرا جاتا ہے۔ ماہرین روحانیات نے انسانی جسم کو چھ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ "حبل الورید" ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "میں رگ جان سے زیادہ قریب ہوں۔" یہ رگ جاں (حبل الورید) سر اور گردن کے درمیان میں واقع ہے۔ گردن کا مسح کرنے سے انسانی جسم کو ایک خاص توانائی حاصل ہوتی ہے۔ جس کا تعلق ریڑھ کے اندر حرام مغز اور تمام جسمانی جوڑوں سے ہے۔ جب نمازی گردن کا مسح کرتا ہے تو ہاتھوں کے ذریعے برقی رو نکل کر رگ جان میں ذخیرہ ہو جاتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کو اپنی گزر گاہ بناتے ہوئے جسم کے پورے اعصابی نظام میں پھیل جاتی ہے۔ جس کے ذریعے

اعصابی نظام کو توانائی ملتی ہے۔

پاؤں کا دھونا: جیسا کہ اوپر لکھا ہے دماغ اطلاعات قبول کرتا ہے اور یہ اطلاعات لہروں کے ذریعے منتقل ہوتی ہیں۔ اطلاع کی ہر لہر ایک وجود رکھتی ہے۔ وجود کا مطلب متحرک ہے۔ قانون یہ ہے کہ روشنی' ہوا اور پانی کے لئے بہاؤ ضروری ہے اور بہاؤ کے لئے ضروری ہے کہ اس کا کوئی مظہر بنے اور وہ خرچ ہو' جب کوئی بندہ پاؤں دھوتا ہے تو زائد روشنیوں کا ہجوم پاؤں کے ذریعے ارتھ ہو جاتا ہے اور جسم انسانی زہریلے مادوں سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ وضو سے فارغ ہو کر آسمان کی طرف شہادت کی انگلی بلند کر کے اور چہرہ اٹھا کر کلمہ شہادت پڑھیں اور یہ دعا بھی پڑھیں۔

اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین واجعلنی من عبادک الصلحین

پھر ایک مرتبہ سورۃ القدر (انا انزلنہ فی لیلہ القدر......) پڑھیں۔ پھر خدائے بزرگ و برتر کا شکر ادا کریں کہ اس نے اچھی طرح وضو کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ دعائیں خود محبوب کریم ﷺ کے عمل سے ثابت ہیں۔ اگر دعائیں نہ پڑھ سکیں تو اپنی زبان سے مفہوم ادا کریں۔

اذان کی اہمیت:

☆ ہر مذہب میں آپنے پیروکاروں کو متوجہ کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی طریقہ ضرور رائج ہے۔ اسلام نے امت مسلمہ کو ایک مرکز پر جمع کرنے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی عبادت کے لئے بلانے کا جو طریقہ رائج کیا اس کا نام "اذان" ہے۔ اذان اپنی جگہ ایک عبادت بھی ہے۔ اسلام نے اللہ تعالیٰ کے نام کی منادی کرنے والوں کو عزت سے نوازا ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے مرتبہ کو کون نہیں جانتا؟

مؤذن کے صوتی اثرات سے لوگ نماز کے لئے کھنچے چلے آتے ہیں۔

☆ اذان کو غور سے سننا چاہیے اور اس کا جواب دینا چاہیے کیونکہ احادیث مبارکہ میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ محبوب دو جہاں ﷺ نے ایک بار خواتین کو تلقین فرمائی کہ تم بلال رضی اللہ عنہ (مؤذن) کو اذان و اقامت کہتے سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے تم بھی کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ہر کلمہ کے بدلے ایک لاکھ نیکی لکھے گا اور ہزار درجے بلند فرمائے گا اور ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔ خواتین نے عرض کیا۔ مردوں کے لئے کتنا ہے؟ فرمایا گیا "مردوں کے لئے دوگنا ہے۔"

☆ جب مؤذن تکبیر (اللہ اکبر) کہہ چکے تو اسی طرح تکبیر آہستہ زبان سے کہے۔ شہادتین کے بعد شہادتین ادا کرے۔ اور بجواب **حی علی الصلوہ** اور **حی علی الفلاح** کے جواب میں **لا حول ولا قوہ الا باالله** کہے اور صبح کی نماز میں **الصلوہ خیرمن نوم** کے جواب میں **اقامها الله وادمها ما دامت السموات والارض** کہے۔

ترجمہ:۔ قائم رکھے اللہ تعالیٰ اس کو اور ہمیشہ رکھے اس کو جب تک آسمان اور زمین ہیں۔

☆ اذان کے بعد مؤذن اور سامع یہ دعا پڑھیں۔ حدیث پاک میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ راحت دو جہاں ﷺ نے فرمایا: "جو کوئی بعد اذان کے میرے لئے وسیلہ طلب کرے گا۔ میری شفاعت اس پر واجب ہوگی۔"

دعا یہ ہے:

اللهم رب هذه الدعوه التامه والصلوه القائمه ات محمد ن الوسيله والفضيله والدرجه الرفيعه وابعثه مقاما محمود ن الذى وعدته وارزقنا شفاعته يوم القيمه انك لا تخلف الميعاد برحمتك ياارحم الرحمين

اقامت: اقامت بھی اذان ہی کی طرح ہے اس میں فرق یہ ہے کہ اذان ٹھہر ٹھہر کر دی جاتی ہے اور اقامت جلدی جلدی۔ جب اقامت ہو رہی ہو تب کوئی بھی دعا مانگی جائے۔ بارگاہ رب العزت میں انشاء اللہ بہت جلد مقبول ہوتی ہے۔

نماز کی اہمیت

☆ اسلامی عبادات میں نماز کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ نماز اس مخصوص عبادت کا نام ہے۔ جس میں بندے کا اپنے خالق کے ساتھ براہ راست ایک ربط اور تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ یہی رابطہ اور تعلق "مومن کی معراج" بن جاتا ہے۔ نماز ارکان اسلام میں وہ رکن ہے جسے کوئی باہوش وحواس مسلمان کسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتا۔ قرآن پاک میں نماز کے قیام کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔ جس سے اس اہم اسلامی رکن کی فضیلت' عظمت و جلالت اور اہمیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ نماز بندے کو ایک ایسی روحانی کیفیت سے آشنا کرتی ہے۔ جس سے بندہ اپنی اور اپنے ماحول میں موجود ہر چیز کی نفی کر کے اللہ تعالٰی کی حضوری حاصل کرتا ہے۔ نماز انسان کے باطنی حواس کے لئے ایک پاسبان کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆ خداوند کریم نے قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا ہے:

الم ذالک الکتب...... ینفقون

ترجمہ :۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ ان لوگوں کو ہدایت بخشتی ہے جو متقی ہیں اور متقی وہ لوگ ہیں جو غیب پر یقین رکھتے ہیں اور قائم کرتے ہیں صلوہ اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (سورہ البقرہ)

☆ رب کریم کے ارشاد کے مطابق نماز بندے کو منکرات اور فواحشات سے روکتی ہے۔ نماز کے بارے میں خالق کائنات کا فرمان یہ بھی ہے۔
ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو نمازی ہیں اور اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں ایسی نمازیں ان کے اپنے لئے ہلاکت اور بربادی بن جاتی ہیں۔
☆ نماز انسان کے تمام گناہ مٹا دیتی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:
ترجمہ:۔ اور قائم کرو نماز کو صبح و شام کہ تحقیق (اس نماز کی) نیکیاں (تمہارے دن بھر کے) گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔
☆ اللہ کریم نے اپنے کلام مبین میں بار بار اس کی تاکید فرمائی ہے اسے اپنی خوشنودی و اطاعت کا نشان اور ایمان کی دلیل قرار دیا ہے۔

اقیموالصلوہ ولا تکونو من المشرکین

ترجمہ:۔ نماز قائم کرو اور مشرک نہ بنو۔
☆ قرآن پاک میں جتنی جگہ نماز کا تذکرہ ہوا ہے' وہاں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ قائم کرو صلوہ اور وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں صلوہ وغیرہ وغیرہ' پر غور کرنا ضروری ہے۔ قرآن پاک میں نماز قائم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ نہیں کہا گیا نماز پڑھو۔ نماز پڑھنے اور قائم کرنے میں بڑا فرق ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں پڑھنے کے الفاظ بھی ہیں۔
ترجمہ :۔ اے محمد ﷺ جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو' رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ (سورہ المزمل)
☆ فارسی زبان کا ایک لفظ ہے "نماز خواندن" یعنی نماز پڑھنا۔ یہ لفظ آتش پرستوں کے یہاں رائج ہے۔ جب وہ اپنی کتاب "ژنداوستا" پڑھ کر آگ کے سامنے جھکتے ہیں تو اس کو نماز خواندن یعنی نماز پڑھنا کہتے ہیں۔ عربی سے جب اردو زبان کا ترجمہ کیا گیا تو یہ سہو ہوا کہ "اقیموالصلوہ" کا ترجمہ "نماز پڑھنا"

کر دیا گیا حالانکہ قرآن پاک کے ارشاد کے مطابق اس کا ترجمہ "نماز قائم کرنا" ہونا چاہئے تھا۔

جماعت سے نماز پڑھنے کی فضیلت

☆ جہاں تک ہو سکے نماز جماعت سے پڑھی جائے محبوب کریم ﷺ نے جماعت کے ساتھ نماز کا ثواب ستائیں نمازوں کے برابر فرمایا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ فخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا جس نے ایک نماز کسی پرہیز گار امام کے پیچھے پڑھی گویا اس نے میرے پیچھے نماز پڑھی۔ سبحان اللہ اس سے بڑھ کر جماعت کی اور کیا فضیلت ہو سکتی ہے۔

☆ محبوب کریم ﷺ فرماتے ہیں: جو شخص ہمیشہ پانچوں نمازیں باجماعت پڑھے گا۔ اللہ کریم اسے پانچ خوبیاں عطا فرمائیں گے۔ اول یہ کہ اس کی تنگدستی دور فرمائیں گے۔ دوسرے یہ کہ عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔ تیسرے یہ کہ قیامت کے دن نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ چوتھے پل صراط سے تیز پرندے کی طرح گزر جائے گا۔ پانچویں یہ کہ اللہ کریم اپنے علم و قدرت کے سبب بلاحساب اسے جنت الفردوس میں داخل فرمائیں گے۔

نماز خوشدلی اور عمدگی سے پڑھو

☆ محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا جو شخص پانچویں نمازیں کامل وضو اور تعدیل یعنی پورے آرام و خشوع سے پڑھے گا یہ جان کر کہ یہ فرمان خداوندی ہے صرف اسی کی رضا کے لئے پڑھتا ہوں تو حق تعالیٰ اس کے وجود کو دوزخ پر حرام کر دیں گے۔

☆ اگر نماز عمدگی سے نہ پڑھی گئی ہو تو وہ پڑھنے والے کے اٹھنے سے پہلے

اس کے منہ پر ماری جاتی ہے اور نماز کہتی ہے اللہ پاک تجھے غارت کرے جس طرح تو نے مجھے خراب کیا۔

☆ جبکہ اچھے طریقے اور پورے سکون سے پڑھنے والے کے بارے میں کہتی ہے۔ اللہ پاک تجھے اچھا رکھے جس طرح تو نے مجھے اچھا ادا کیا۔ پھر وہ نماز قبولیت کے ساتھ آسمان پر جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو کر اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے پس اللہ کریم رحمٰن و رحیم اس بندے کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔

☆ ایک بار ایک شخص نے محبوب کبریاء ﷺ کے سامنے جلدی جلدی نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے تین بار اسے دوبارہ نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی تو پھر اس نے کہا مجھے نماز سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب نماز کی طرف اٹھو تو وضو پورا کرو۔ پھر کعبہ شریف کی طرف منہ کرو' پھر تکبیر کہو پھر جس قدر آسان ہو قرآن پڑھو' پھر رکوع کرو حتیٰ کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ پھر اٹھو حتیٰ کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ پھر اٹھو حتیٰ کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر اپنی ساری نماز اسی طرح ادا کرو۔ (مشکوۃ شریف' ابوداؤد' ترمذی شریف)

نماز ادا کرنے کا صحیح طریقہ

☆ وضو کرنے کے بعد نہایت آرام دہ نشست سے قبلہ رخ بیٹھ جائیں تین مرتبہ درود شریف **صلی اللہ تعالی علی حبیبہ محمد والہ وسلم** پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ **استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ** پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ ایک منٹ' تین منٹ' پانچ منٹ یا جتنا آپ کو وقت مل جائے۔ یہ تصور قائم کریں کہ مجھے اللہ تبارک و تعالیٰ دیکھ رہے ہیں۔ اس کے بعد کھڑے ہو کر نیت باندھ لیں۔

☆ نماز میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ کھڑے ہوتے وقت دونوں پاؤں ایک دوسرے کے متوازی ہوں اور ان کے درمیان اندازاً چھ انچ کا فاصلہ رہے۔ نماز کے تمام ارکان میں ریڑھ کی ہڈی سیدھی رکھیں، جب کہ سر تھوڑا سا جھکا ہوا ہو۔ نگاہ سجدے کی جگہ مرکوز رہے۔ دونوں پاؤں ایک جگہ جے رہیں۔ ہر ہر لفظ علیحدہ علیحدہ پڑھیں اور الفاظ خود توجہ سے سنیں اور غور کریں کہ ایک ایک لفظ الگ الگ ادا ہو رہا ہے۔ سورتوں کا ترجمہ یاد کرلیا جائے تاکہ توجہ قرآن پاک میں مرکوز ہو جائے اگر ایسا ہو جائے تو آپ گرد و پیش سے بے خبر ہو جائیں گے اور نماز میں یکسوئی نصیب ہو گی۔ یہی یکسوئی ہے جسے قیام صلوہ یا اللہ تبارک و تعالیٰ کی ساتھ ربط کہا جاتا ہے۔

ارکان نماز کے سائنسی توجیہ

☆ نیت باندھنے اور قیام صلوہ میں انسانی دماغ پر کیا اثرات قائم ہوتے ہیں اس کی علمی اور سائنسی توجیہ یہ ہے۔

نیت باندھنا: دماغ میں کھربوں خلئے کام کرتے ہیں اور خلیوں میں برقی رو دوڑتی رہتی ہے۔ اس برقی رو کے ذریعے خیالات شعور اور تحت الشعور سے گزرتے ہیں۔ اس سے بہت زیادہ لاشعور میں دماغ میں کھربوں خلیوں کی طرح کھربوں خانے بھی ہوتے ہیں۔ دماغ کا ایک خانہ وہ ہے جس میں برقی رو فوٹو لیتی رہتی ہے اور تقسیم کرتی رہتی ہے یہ فوٹو بہت زیادہ تاریک یا چمک دار ہوتی ہے۔ ایک دوسرا خانہ ہے جس میں کچھ اہم باتیں ہوتی ہیں۔ ان اہم باتوں میں وہ باتیں بھی ہوتی ہیں جن کو شعور نے نظرانداز کر دیا ہے اور جن کو ہم روحانی صلاحیت کا نام دے سکتے ہیں۔ نمازی جب ہاتھ اٹھا کر سر کے دونوں طرف کانوں کی جڑ میں انگوٹھے رکھ کر نیت باندھتا ہے تو ایک مخصوص برقی رو نہایت

باریک باریک رگ کو اپنا کنڈنسر بنا کر دماغ میں جاتی ہے اور دماغ کے اندر اس خانے کے خلیوں کو چارج کر دیتی ہے جس کو شعور نے نظرانداز کر دیا تھا۔ یہ خلئے چارج ہوتے ہیں تو دماغ میں روشنی کا ایک جھماکا ہوتا ہے اور اس جھماکے سے تمام اعصاب متاثر ہو کر اس خانے کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں جس میں روحانی صلاحیتیں مخفی ہیں۔ اس کے علاوہ ہاتھ کے اندر ایک برقی رو دماغ میں سے منتقل ہو جاتی ہے جب کانوں سے ہاتھ ہٹا کر ناف کے اوپر اللہ اکبر کہہ کر باندھے جاتے ہیں تو ہاتھوں کے کنڈنسر سے ناف (ذیلی جنریٹر) میں بجلی ذخیرہ ہو جاتی ہے۔ زیر ناف ہاتھ باندھنے کی صورت میں زیر ناف اعضاء جو نظام برقی کا ایک عضو ہیں کو طاقت ملتی ہے تاکہ نوع انسانی کی نسل دوسری نوعوں سے ممتاز اور مشرف رہے۔

☆ اب سبحانک اللھم پڑھا جاتا ہے۔ جیسے ہی یہ الفاظ ادا ہوتے ہیں، روح اپنی پوری توانائیوں کے ساتھ صفات الٰہی میں جذب ہو جاتی ہے اور پوری جسمانی نظام میں اللہ پاک کی صفات روشنی بن کر سرایت کر جاتی ہے پھر جب نمازی قرآن پڑھتا ہے تو وہ شعوری طور پر اپنی نفی کرتا ہے کہ بے شک اللہ بزرگ و برتر نے مجھے اس کا اہل بنایا ہے کہ میں قرآن کے انوار سے فیض یاب ہو سکتا ہوں۔

☆ نمازی جب قیام میں ہوتا ہے تو ریڑھ کی ہڈی کو ایک سیدھ میں رکھنے سے اس کے مہروں میں کسی قدر تناؤ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور اس طرح ان میں قدرتی لچک پیدا ہو جاتی ہے اور یہی لچک صحت مندی کا دوسرا نام ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کی صحت مندی پورے جسم کی صحت مندی تصور کی جاتی ہے۔

سینہ پر ہاتھ باندھنا

☆ خواتین نیت کے بعد جب سینہ پر ہاتھ باندھتی ہیں تو دل کے اندر صحت بخش حرارت منتقل ہوتی ہے اور وہ غدود نشوونما پاتے ہیں جن کے اوپر بچوں کی غذا کا انحصار ہے، نماز

قائم کرنے والی ماؤں کے دودھ میں یہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے کہ بچوں کے اندر براہ راست انوار کا ذخیرہ ہوتا رہتا ہے۔ جس سے ان کے اندر ایسا پیٹرن(Pattern) بن جاتا ہے جو بچوں کے شعور کو نورانی بناتا ہے۔ ایسے بچوں میں ماؤں کے بچوں کے اندر گہرائی میں تفکر کرنے اور لطیف سے لطیف تر معانی پہنانے اور سمجھ بوجھ کی صلاحیتیں روشن ہو جاتی ہیں۔

رکوع: ☆ قیام کے بعد رکوع کا نمبر آتا ہے۔ دماغی خلیوں اور برقی رو سے تمام اعصاب کا تعلق ہے تمام اعصاب پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ یہ برقی رو کتنے قسم کے ہے؟ کتنی تعداد پر مشتمل ہے؟ اس کا شمار کیا ہے؟ اسے کسی ذریعہ سے گنا نہیں جا سکتا' البتہ یہ برقی رو خلیوں سے باہر آتی ہے اور پھر دیکھنے' چکھنے' سونگھنے' سوچنے' بولنے اور چھونے کی حس بناتی ہے۔ یہ برقی رو ام الدماغ میں سے چل کر ریڑھ کی ہڈی کے حرام مغز سے گزرتی ہوئی کمر جوڑ میں داخل ہو کر پورے اعصاب میں تقسیم ہو جاتی ہے اور یہی تقسیم حواس بن جاتی ہے۔

☆ نمازی جب رکوع میں جھکتا ہے تو حسیں(Senses) بنانے کا فارمولا الٹ جاتا ہے یعنی حواس براہ راست دماغ کے اندرونی رخ کے تابع ہو جاتے ہیں اور دماغ یک سو ہو کر' ایک نقطہ پر اپنی لہریں منعکس کرنا شروع کر دیتا ہے۔ رکوع کے بعد جب نمازی قیام کرتا ہے تو دماغ کے اندر کی روشنیاں دوبارہ پورے اعصاب میں تقسیم ہو جاتی ہیں جس سے انسان سراپا نور بن جاتا ہے۔

ترجمہ:۔ "اللہ تعالیٰ نور ہے آسمانوں کا زمین کا' اس کے نور کی مثال مانند اس طاق کے ہے کہ بیچ اس کے چراغ ہو۔ وہ چراغ شیشہ کے قندیل کے بیچ ہے۔ وہ قندیل شیشہ کو گویا کہ چمکتا تارا ہے' وہ چراغ روشن کیا جاتا ہے۔ زیتون کے مبارک درخت سے کہ نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف سے' نزدیک ہے کہ تیل اس کا روشن ہو جائے اور اگرچہ اس کو آگ نہ لگے' روشنی اوپر روشنی کے'

اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنے نور کی طرف راہ دکھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے۔ مثالیں لوگوں کے واسطے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کے ساتھ جاننے والا ہے۔"
(سورہ نور۔ آیت ۳۵)

☆ رکوع میں اس قدر جھکیں کہ سر اور ریڑھ کی ہڈی متوازی رہے۔ نگاہیں پاؤں کے انگوٹھوں کے ناخن پر مرکوز رہیں۔ ہاتھ دونوں گھٹنوں پر اس طرح رکھیں کہ ٹانگیں تناؤ کی کیفیت سے دو چار رہیں۔ سبحان ربی العظیم تین پانچ یا سات مرتبہ کہہ کر اس طرح کھڑے ہوں جیسے کوئی فوجی اٹینشن ہوتا ہے۔

☆ رکوع میں جب نمازی ہاتھ کی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑتا ہے تو ہتھیلیوں اور انگلیوں کے اندر کام کرنے والی بجلی گھٹنوں میں جذب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے گھٹنوں کے اندر صحت مند لعاب برقرار رہتا ہے اور ایسے لوگ گھٹنوں اور جوڑوں کے درد سے محفوظ رہتے ہیں۔

☆ دوران رکوع ہاتھوں کا رخ چونکہ نیچے کی طرف ہوتا ہے اور وہ جسم کے بوجھ کو سہارے ہوتے ہیں اس طرح کندھوں سے لے کر ہاتھ کی انگلیوں تک جسم کا پورا حصہ ایک قسم کی ورزش میں مشغول ہو جاتا ہے۔ اس طرح دوران خون اس حصہ خاص میں بڑھ جاتا ہے اور وہ فاسد مادے جو بڑھاپے کی وجہ سے جوڑوں وغیرہ میں جمع ہو جاتے ہیں از خود تحلیل ہو جاتے ہیں۔

☆ حدیث مبارکہ کی مشہور و معروف کتاب کنزالعمال میں حدیث منقول ہے جس کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے تمام گناہ اکٹھے کرکے اس کے سر پر رکھے جاتے ہیں پھر جب نمازی رکوع کرتا ہے تو وہ سارے گناہ نیچے گر جاتے ہیں پھر نمازی جب نماز سے فارغ ہوتا ہے تو گناہوں سے بالکل پاک و صاف ہو جاتا ہے تو پھر بندہ اس عطاء خداوندی سے خوش ہوتا

ہوا اپنی زبان سے یہ کہتا ہوا کھڑا ہوتا ہے یعنی سن لیا مولیٰ نے جو کچھ اس کی جناب میں عرض کیا گیا تھا۔

سجدہ اور ٹیلی پیتھی: روشنی ایک لاکھ چھیاسی ہزار دو سو بیاسی (۲۸۶۲۸۲) میل فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر کرتی ہے اور زمین کے گرد ایک سیکنڈ میں آٹھ دفعہ گھوم جاتی ہے۔ جب نمازی سجدہ کی حالت میں زمین پر سر رکھتا ہے تو اس کے دماغ کی روشنیوں کا تعلق زمین سے مل جاتا ہے اور ذہن کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار دو سو بیاسی میل فی سیکنڈ ہو جاتی ہے دوسری صورت یہ واقع ہوتی ہے کہ دماغ کے اندر زائد خیالات پیدا کرنے والی بجلی براہ راست زمین میں جذب(Earth) ہو جاتی ہے اور بندہ لاشعوری طور پر کشش ثقل(Gravity) سے آزاد ہو جاتا ہے اور اس کا براہ راست تعلق خالق کائنات سے ہو جاتا ہے۔ روحانی قوتیں اس حد تک بحال ہو جاتی ہیں کہ آنکھوں کے سامنے سے پردہ ہٹ کر اس کے سامنے غیب کی دنیا آجاتی ہے۔

☆ جب نمازی فضا اور ہوا کے اندر سے روشنیاں لیتا ہوا سر، ناک، گھٹنوں، ہاتھوں اور پیروں کی بیس انگلیاں قبلہ رخ زمین سے ملا دیتا ہے یعنی سجدے میں چلا جاتا ہے تو جسم اعلیٰ کا خون دماغ میں آجاتا ہے اور دماغ کو تغذیہ فراہم کرتا ہے۔ کیمیائی تبدیلیاں پیدا ہو کر انتقال خیال(Telepathy) کی صلاحیتیں اجاگر ہو جاتی ہیں۔

☆ سجدہ میں آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ آپ اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہیں اس تصور کو قائم کرتے ہوئے سبحان ربی الاعلی تین، پانچ یا سات مرتبہ پڑھیں۔ جب کوئی بندہ اللہ کے لئے اپنی پیشانی زمیں پر رکھ دیتا ہے تو کائنات اس کے سامنے سربسجود ہو جاتی ہے اور شمس و قمر اس کے لئے مسخر ہو جاتے ہیں۔

☆ تفسیر علائی میں لکھا ہے:

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے بندے ہر ایک رکوع کے بدلے ایک محل جنت میں، ہر ایک سجدے کے بدلے میں تجھے ایک جھلک مولیٰ کی دیدار کی نصیب ہو گی۔

جلسہ: جلسہ میں نگاہ سجدہ کی جگہ قائم رکھیں اور اطمینان سے اتنی دیر بیٹھیں جتنی دیر میں سبحان ربی الاعلی کم سے کم تین مرتبہ پڑھا جا سکتا ہے۔ یا یہ دعا پڑھیں۔

اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وعافنی وارزقنی وارفعنی

ترجمہ:۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے گناہ معاف فرما دے میرے حال پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے۔ مجھے اپنی پناہ اور عافیت میں لے لے تو ہی رزق دینے والا اور تو ہی بلند کرنے والا ہے۔

☆ اس کے بعد سجدہ مین گر جائے پھر ٹھہر ٹھہر کر التحیات پڑھیں اور ساتھ ہی ساتھ معنی پر غور کریں۔

سلام: السلام علیکم و رحمتہ اللہ (سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت) کے الفاظ یہ ثابت کرتے ہیں کہ نمازی کے ساتھ دوسری ماورائی مخلوق بھی نماز میں شریک ہے جس کو سلام کیا جا رہا ہے۔ سلام پھیرتے وقت یہ تصور ہونا چاہیے کہ ہمارے ساتھ جنات اور فرشتوں نے بھی نماز ادا کی ہے۔

دعا مانگنے کا طریقہ: خالق کون و مکان رب العزت فرماتے ہیں۔ "مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری عبادت سے روگردانی کرتے ہیں وہ ضرور ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔"

☆ محبوب دو جہاں ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:
"تم میں سے جس شخص کو دعا مانگنے کی توفیق مل گئی تو یوں سمجھو گویا اس کے اوپر رحمت کے دروازے کھل گئے۔"
"دعا عبادت کا مغز ہے' مومن کا ہتھیار ہے' دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔

☆ نماز کے بعد دعا کرتے وقت اس بات کا مراقبہ (تصور قائم) کریں کہ میں عرش کے نیچے اپنے خالق کے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں جو اتنا بڑا اور عظیم ہے کہ اگر اس سے روزانہ ایک لاکھ خواہشیں بھی کی جائیں تو وہ انہیں پوری کرنے پر قدرت رکھتا ہے جب تک دل مطمئن نہ ہو دعا کرتے رہیں دعاؤ کو بار بار دہرانے سے دل میں گداز پیدا ہوتا ہے۔ ایسا گداز جو آنکھوں کے راستے بہہ نکلتا ہے اور اللہ رب العزت کو اپنے بندوں کے آنسو بہت عزیز ہیں۔

نماز اور جسمانی صحت

☆ ورزشیں نہ صرف اندرونی اعضاء مثلاً دل' گردے' جگر' پھیپھڑے' دماغ' آنتوں' معدہ' ریڑھ کی ہڈی' گردن سینہ اور تمام اقسام کے غدود (Glands) کی نشوونما کرتی ہیں بلکہ جسم کو بھی سڈول اور خوبصورت بناتی ہیں یہاں تک کہ کچھ ورزشیں ایسی بھی ہیں جن سے عمر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسی ورزشیں بھی ہیں جن کے ذریعے آدمی غیر معمولی طاقت کا مالک بن جاتا ہے اور ایسی بھی ہیں جن سے چہرے کے نقش و نگار خوب صورت اور حسین نظر آنے لگتے ہیں۔ بڑی عمر کا آدمی ہر ورزش نہیں کر سکتا لیکن نماز ایک ایسی عبادت اور ایسا عمل ہے جس پر ہر بندہ آسانی کے ساتھ عمل پیرا ہو سکتا ہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ آدمی کی وریدیں (Veins) شریانیں (Arteries) اور عضلات کی طاقت

کم ہو جاتی ہے اور ان کے اندر ایسے مادے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے بے شمار امراض لاحق ہونے لگتے ہیں مثلاً گنٹھیا' عرق النساء' امراض قلب' ہائی بلڈ پریشر اور بے شمار دوسرے دماغی امراض ان بے شمار بیماریوں سے نجات پانے کے لئے نماز ہمارے لئے قدرت کا ایک بہترین علاج ہے۔

☆ ورزش کا یہ اصول ہے کہ اگر آ کسی ورید' شریان یا کسی اور عضو کی سختی دور کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیجئے پھر اس حصہ و جسم میں تناؤ پیدا کیجئے اور کچھ تناؤ کی حالت برقرار رکھنے کے بعد جسم کو پھر ڈھیلا چھوڑ دیجئے۔

☆ ماہرین ورزش نے ورزش کے اصول و ضوابط اور ورزش کے لئے نشستیں بھی متعین کی ہیں۔ الگ الگ امراض کے لئے الگ الگ انداز ہائے نشست یا آسن ہیں۔

☆ ہم یہ بات جان چکے ہیں کہ ہمارے آقا محبوب کریم ﷺ نے نماز ادا کرنے کے طریقے میں وہ سب سمو دیا ہے جس کی نوع انسانی کو ضرورت ہے خواہ وہ ذہنی یکسوئی ہو' آلام و مصائب سے نجات پانا ہو' غیب کی دنیا میں سفر ہو' اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کرنا ہو یا جسمانی صحت۔

☆ نماز مجموعہ اوصاف و کمال ہے۔ ﴿مزید تفصیل ہماری کتاب "نماز سے عشقی فوائد" اور "نماز سے روحانی فوائد" میں ملاحظہ فرمائیں﴾ آیئے تلاش کریں کہ نماز اور ہماری صحت کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

ہائی بلڈ پریشر:

صلوٰۃ قائم کرنے کے لئے ہم سب سے پہلے وضو کا اہتمام کرتے ہیں۔ وضو کے دوران جب ہم اپنا چہرہ اور کہنیوں تک ہاتھ اور ٹخنوں تک پاؤں دھوتے ہیں' سر کا مسح کرتے ہین ہمارے اندر دوڑنے والے خون کو ایک نئی زندگی ملتی ہے جس سے ہمیں سکون ملتا ہے۔ اس تسکین سے ہمارا

سارا اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے۔ پرسکون اعصاب سے دماغ کو آرام ملتا ہے۔ اعضائے رئیسہ' سر' پھیپھڑے دل اور جگر وغیرہ کی کارکردگی بحال ہوتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کم ہو کر نارمل ہو جاتا ہے۔ چہرے پر رونق اور ہاتھوں میں رعنائی اور خوب صورتی آجاتی ہے۔ وضو کرنے سے اعصاب کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔ آنکھیں پر کشش ہو جاتی ہیں۔ سستی اور کاہلی دور ہو جاتی ہے۔ آپ کبھی بھی تجربہ کرسکتے ہیں ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وضو کرائیں۔ بلڈ پریشر کم ہو جائے گا۔

گنٹھیا کا علاج: جب ہم وضو کرتے ہیں اور وضو کے بعد نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو پہلے ہمارا جسم ڈھیلا ہوتا ہے لیکن جب نماز کی نیت کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہیں تو قدرتی طور پر جسم میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں انسان کے اوپر سے سفلی جذبات کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ سیدھے کھڑے ہونے میں ام الدماغ سے روشنیاں چل کر ریڑھ کی ہڈی سے ہوتی ہوئی پورے اعصاب میں پھیل جاتی ہیں۔ یہ بات سب جانتے ہیں کہ جسمانی صحت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کو ایک ممتاز مقام حاصل ہے اور عمدہ صحت کا دارومدار ریڑھ کی ہڈی کی لچک پر ہے۔

☆ نماز میں قیام کرنا' گھٹنوں' ٹخنوں اور پیروں سے اوپر پنڈلیوں' پنجوں اور ہاتھ کے جوڑوں کو قوی کرتا ہے۔ گنٹھیا کے درد کو ختم کرتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جسم سیدھا رہے اور ٹانگوں میں خم واقع نہ ہو۔

جگر کے امراض: رکوع میں دونوں ہاتھ اس طرح گھٹنوں پر رکھے جائیں کہ کمر بالکل سیدھی رہے اور جھکے ہوئے نہ ہو۔ اس عمل سے معدے کو قوت پہنچتی ہے۔ نظام ہضم درست ہوتا ہے۔ قبض دور ہوتی ہے' معدے کی دوسری خرابیاں نیز آنتوں اور پیٹ کے عضلات کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔ رکوع کا عمل جگر اور گردوں کے افعال کو درست کرتا ہے۔ اس

عمل سے کمر اور پیٹ کی چربی کم ہو جاتی ہے۔ دوران خون تیز ہو جاتا ہے کیونکہ دل اور سر ایک سیدھ میں ہو جاتے ہیں اس لئے دل کے لئے خون کو سر کی طرف پمپ(Pump)• کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے اور اس طرح دل کا کام کم ہو جاتا ہے اور اسے آرام ملتا ہے۔ جس سے دماغی صلاحیتیں اجاگر ہونے لگتی ہیں۔

☆ اگر تسبیح سبحان ربی العظیم پر غور کر کے تین سے سات مرتبہ تک پڑھی جائے تو مراقبہ کی سی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔ دوران رکوع ہاتھ چونکہ نیچے کی طرف ہوتے ہیں اس لئے کندھوں سے لے کر ہاتھوں کی انگلیوں تک پورے حصے کی ورزش ہو جاتی ہے۔ جس سے بازوؤں کے پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں اور جو فاسد مادے بڑھاپے کی وجہ سے جوڑوں میں جمع ہوتے ہیں' از خود خارج ہو جاتے ہیں۔

پیٹ کم کرنے کے لئے: رکوع کے بعد قیام سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جاتے ہیں۔ سجدے میں جانے سے پہلے ہاتھ زمین پر رکھے جاتے ہیں۔ یہ عمل ریڑھ کی ہڈی کو مضبوط اور لچک دار بناتا ہے اور خواتین کے اندرونی اعصاب کو تقویت پہنچاتا ہے۔ اگر رکوع کے بعد سجدے میں جانے کے حالت میں جلدی نہ کی جائے تو یہ اندرونی جسمانی اعضاء کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ورزش ثابت ہوتی ہے۔

☆ سجدہ کی حالت ایک ورزش ہے جو رانوں کے زائد گوشت کو گھٹاتی ہے اور جوڑوں کو کھولتی ہے اگر کولھوں کے جوڑوں میں خشکی آجائے یا چکنائی کم ہو جائے تو اس عمل سے یہ کمی پوری ہو جاتی ہے اور بڑھا ہوا پیٹ کم ہو جاتا ہے۔

السر کا علاج: جن لوگوں کے معدے میں جلن رہتی ہے اور زخم(Ulcer) ہوتا ہے۔ صحیح سجدے کے عمل سے یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ سجدہ میں پیشانی زمین پر رکھی جاتی ہے۔ اس عمل سے دماغ زمین کے اندر

دوڑنے والی برقی رو سے براہ راست ہم رشتہ ہو جاتا ہے اور دماغ کی طاقت میں کئی گناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

جملہ دماغی امراض: خشوع و خضوع کے ساتھ دیر تک سجدہ کرنا دماغی امراض کا علاج ہے دماغ اپنی ضرورت کے مطابق خون سے ضروری اجزاء حاصل کر کے فاسد مادوں کو خون کے ذریعے گردوں کو واپس بھیج دیتا ہے تاکہ گردے انہیں پیشاب کی شکل میں باہر نکال دیں۔

☆ سجدہ سے اٹھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ سر جھکا ہوا ہو اور بازو سیدھے رہیں اور ان میں قدرے تناؤ ہو۔ اٹھتے وقت ران پر ہتھیلیاں بھی رکھیں۔ کمر کو کبھ (کب) کی طرح اوپر اٹھائیں اور آہستہ سے کھڑے ہو جائیں یا بیٹھ جائیں۔

چہرے پر جھریاں: ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز بجلی کا ایک ایسا تار ہے جس کے ذریعے پورے جسم کو حیات ملتی ہے۔ سجدہ کرنے سے خون کا بہاؤ جسم کے اوپری حصوں کی طرف ہو جاتا ہے۔ جس سے آنکھیں' دانت' اور پورا جسم سیراب ہوتا رہتا ہے اور رخساروں پر سے جھریاں دور ہو جاتی ہیں' یادداشت صحیح کام کرتی ہے' فہم و فراست میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ آدمی چلتا پھرتا رہتا ہے اور اس کے اندر ایک برقی رو دوڑتی رہتی ہے۔ جو اعصاب کو تقویت پہنچانے کا سبب بنتی ہے۔ صحیح طریقہ پر سجدہ کرنے سے بند نزلہ' ثقل سماعت اور سردرد جیسی تکلیفوں سے نجات مل جاتی ہے۔

جنسی امراض: دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا جسے جلسہ کہا جاتا ہے۔ گھٹنوں اور پنڈلیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اس کے علاوہ رانوں میں جو پٹھے بنے ہوتے ہیں ان کو ایک خاص قوت عطا کرتا ہے جس سے مردانہ اور زنانہ کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔ تاکہ انسان کی نسلیں دماغی اور

جسمانی اعتبار سے صحت مند پیدا ہوں۔

سینہ کے امراض: نماز کے اختتام پر ہم سلام پھیرتے ہیں۔ گردن پھیرنے کے عمل سے گردن کے عضلات کو طاقت ملتی ہے اور وہ امراض جن کا تعلق ان عضلات سے ہے لاحق نہیں ہوتے اور انسان ہشاش بشاش اور توانا رہتا ہے نیز سینہ اور ہنسلی کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔

☆ سینہ چوڑا اور بڑا ہو جاتا ہے۔ ان سب ورزشوں کا فائدہ اس وقت پہنچتا ہے جب ہم نماز پوری توجہ اور دل جمعی اور اس کے پورے آداب کے ساتھ ادا کریں اور کسی بھی رکن کو ادا کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لیں بلکہ آرام و سکون سے اور قدرے توقف سے ہر رکن کو ادا کرنا چاہیے۔

اوقات نماز میں تعین کی اہمیت و حکمت

☆ "پس اللہ تبارک و تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے اور رات اور دن کے کناروں پر" (القرآن)

☆ خدائے بزرگ و برتر نے دن کو کسب معاش کے لئے بنایا ہے تا کہ بندہ مقررہ اوقات میں محنت مزدوری سے جسمانی تقاضے پورے کر کے زندگی کے ماہ و سال آرام و آسائش سے گزارے۔ فجر کی نماز ادا کرنا دراصل اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمیں نیند سے، جو آدھی موتی ہے، عقل و شعور کے ساتھ بیدار کیا اور ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم اپنے جسمانی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے جدوجہد کریں، فجر کی نماز ادا کرنے میں جہاں اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک کے شکر کی ادائیگی ہے وہاں ذہن کو اس طرف متوجہ کرنا بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ رازق ہے اس نے ہمارے لئے وسائل پیدا کئے ہیں اور ہمیں اتنی قوت عطا کی ہے کہ ہم خدائے ذوالجلال کی زمین پر اپنا رزق تلاش کریں اور باعزت

زندگی گزاریں۔

☆ پہلی امتوں کی عمریں بھی زیادہ ہوا کرتی تھیں اور عبادتیں بھی، مگر امت محبوب ﷺ کے لوگوں کی عمریں بھی کم ہیں اور عمر کے لحاظ سے عبادتیں بھی کم پھر ثواب میں اس امت کو دوسری امت پر شرف حاصل ہے۔ اس لئے اللہ کریم نے محبوب کریم ﷺ کے طفیل لوگوں کی غفلت اور خواب کو بھی عبادت میں شامل کرنے کے لئے ان کی عبادت کے ثواب و اجر کو دوسروں کی نسبت سے بڑھا دیا، چنانچہ بارگاہ نبوت سے ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ:۔ "جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اس نے آدھی رات عبادت کرنے کا ثواب حاصل کیا اگر وہ صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے گا تو ساری رات کی عبادت اس کے حصہ میں لکھی جائے گی۔" (الحدیث حجتہ البالغہ)

ترجمہ:۔ لوگو تم قیامت میں اپنے رب کی زیارت سے مشرف کیے جاؤ گے لیکن دیدار الٰہی کے حاصل کرنے کا مجرب عمل فجر کی نماز ہے۔ اسے کبھی نہ چھوڑنا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت میں نہ رات ہو گی نہ دن۔" (بخاری شریف)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:۔ "وہاں نہ سورج کو دیکھیں گے اور نہ سردی کو" مطلب یہ کہ ایسا نورانی وقت ہو گا جیسے کہ دنیا میں صبح کا وقت تھا تو صبح کا وقت دیدار الٰہی کے وقت کے ساتھ کافی ملتا جلتا ہے۔ اس لئے اس وقت کی نماز خصوصاً دیدار الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہو گی۔

☆ جب حضرت آدم علیہ السلام جنت سے دنیا میں آئے تو یہاں اندھیری رات کو دیکھ کر سہم گئے اور پوری رات روتے رہے۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ علیہ السلام کی وحشت دور ہوئی تو آپ علیہ السلام نے اس کے شکر میں دو رکعتیں پڑھیں پھر اللہ کریم نے نبی دو جہاں ﷺ کی امت پر وہی نماز فرض کر دی تاکہ یہ امت پہلی گھاٹی، قبر کے اندھیرے سے نجات پائے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے

رات کے اندھیرے سے نجات پالینے کے بعد شکرادا کیا تھا۔ مگرامت محمدی ﷺ ' قبراور حشر کے اندھیرے سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے پہلے اس کا فدیہ دے دیتی ہے۔ شکریہ بعد میں ہوتا ہے اور فدیہ پہلے۔ حضرت آدم علیہ السلام رات کی تکلیف اٹھا چکے تھے مگر صبح کے نمازی لوگ انشاء اللہ قبر کے اندھیرے کی تکلیف نہیں اٹھائیں گے۔

☆ اس کے علاوہ جسمانی اور روحانی طور پر جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ یہ ہیں۔ صحت مند شعاعوں سے ہمارے اندر طاقت اور انرجی پیدا ہوتی ہے' ایسی طاقت اور انرجی جو تمام موجودات کو متحرک رکھنے کے لئے ایک عظیم قوت اور طاقت ہے۔ ان شعاعوں کے اندر وہ تمام حیاتین وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں جو زندگی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ خواتین کے لئے گھر کے آنگن اور مردوں کے لئے مسجدیں تازہ ہوا اور روشنی فراہم کرتی ہیں۔ صبح سویرے اٹھنے والے افراد تازہ فضا کی وجہ سے دق اور سل جیسی متعدی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

☆ فجر کی نماز ادا کرنے والا بندہ دوسری تمام مخلوق چرند و پرند وغیرہ کے ساتھ جب عبادات اور تسبیح میں مشغول ہوتا ہے تو دنیا کا پورا ماحول مصفی مجلی اور پرانوار ہو جاتا ہے۔ ماحول کی اس آسودگی سے انسان کو روحانی اور جسمانی راحت نصیب ہوتی ہے۔

بعد نماز فجر درود پاک: نماز فجر کی ادائیگی کے بعد دوسری تسبیحات کے علاوہ درود شریف کا ورد ضرور کرنا چاہیے۔

جس طرح دعا سے پہلے اور بعد درود پاک پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے اسی طرح دن کے شروع یعنی صبح کے وقت اور اخیر سوتے وقت درود پاک پڑھنے سے عبادات مقبول ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔

(۱) صبح و شام جو شخص دس دس مرتبہ ہر روز درود پاک پڑھا کرے گا وہ نبی کریم ﷺ کی شفاعت پائے گا۔

(۲) جو شخص سو مرتبہ درود مستجاب الدعوات بعد نماز فجر اور سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے گا تو وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے گا اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو اللہ کریم اس پر کرم فرمائیں گے رزق میں اضافہ ہوگا۔ دولت' عزت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے نوازا جائے گا۔ درود مستجاب الدعوات یہ ہے۔

صلی اللہ علی النبی الامی الکریم وعلی الہ واصحابہ وسلم

ترجمہ:۔ اے اللہ کریم اپنے امی نبی کریم ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی فرما۔

(۳) جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ درود قطب پڑھے۔ انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق مل جائے گی۔

☆ اس درود پاک کے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ طریقہ یوں ہے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے چار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا درود پاک یہ ہے۔

اللھم صل علی نور الانوار و سر الاسرار و تریاق الاغیار سیدنا محمدن المختار و الہ الاطہار و اصحابہ الاخیار عدد نعم اللہ و افضالہ

ترجمہ:۔ یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار کے تریاق سیدنا محمد ﷺ اور ان کی آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ رضی اللہ عنہم پر رحمت نازل فرما۔ اللہ کی بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو۔

(۴) جو شخص چاہے کہ اسے آخرت میں بھی آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہو تو

وہ درود مقرب روزانہ بعد نماز فجر چار مرتبہ پڑھے۔

اللھم صل علی محمد و انزله المقعد المقرب عندک یوم القیمه

ترجمہ:۔ اے اللہ محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند مقام عطا فرما جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

(۵) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائیں گے۔

(مزید تفصیل ہماری کتاب "عملیات زماں" میں ملاحظہ فرمائیں)

ظہر کی نماز

☆ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک دن یہودیوں نے محبوب کریم ﷺ سے سوال کیا کہ یا حضرت آپ (ﷺ) کی امت پر جو پانچ نمازیں فرض ہوئی ہیں اور ان نمازوں کے لئے جو مخصوص اوقات مقرر کردیئے ہیں اس میں کیا حکمت ہے؟ اور یہ بات سوائے پیغمبر کے کوئی دوسرا نہیں بتا سکتا۔ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا کہ ظہر کے وقت کے تعین کی وجہ یہ ہے کہ کچھ فرشتے ایسے ہیں جو سورج ڈھلنے کے بعد خصوصیت کے ساتھ تسبیح پڑھتے ہیں اور اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور بندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے اس وقت اپنے بندوں پر نماز فرض فرمادی تاکہ ان نمازیوں کو ملائکہ کا ساتھ میسر ہو جائے اور وہ جو دعا کریں قبول ہو جائے اور ان کے اعمال فوراً آسمان پر چڑھ جائیں۔ (کتاب مجالس سنیہ)

☆ انسان صبح سے دوپہر تک معاش کے سلسلے میں یا زندگی کو قائم رکھنے کے

لئے خوردونوش کے انتظام میں لگا رہتا ہے۔ اعصاب تھک جاتے ہیں اور جسم نڈھال ہو جاتا ہے۔ جسمانی تقاضوں کے لئے کام پورا کرنے کے بعد جب آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے اوپر سے تھکن دور ہو جاتی ہے اور پھر جب وہ نماز قائم کرتا ہے تو اس کو روحانی غذا فراہم ہوتی ہے اور اس کے اوپر سرور و کیف کی ایک دنیا روشن ہو جاتی ہے۔

☆ سورج کی تمازت ختم ہو کر جب زوال شروع ہوتا ہے تو زمین کے اندر سے ایک گیس خارج ہوتی ہے۔ یہ گیس اس قدر زہریلی ہوتی ہے کہ اگر آدمی کے اوپر اثر انداز ہو جائے تو وہ کئی قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ دماغی نظام اس حد تک درہم برہم ہو سکتا ہے کہ انسان کے پاگل ہونے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ جو بندہ ذہنی طور پر عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے تو اسے نماز کی نورانی لہریں اس زہریلی گیس سے محفوظ رکھتی ہیں۔ ان نورانی لہروں سے یہ زہریلی گیس بے اثر ہو جاتی ہے۔

بعد نماز ظہر درود پاک: درود حبیب، عاشقان رسول ﷺ کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اسے پڑھنے سے اللہ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں۔ آپ ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ قبر کی روشنی ہے لہٰذا ہر دعا کے آغاز و اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود بہت مفید ہے۔ حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں غرض ہر وقت یہ درود پاک پڑھیں۔ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل ہو گی۔ درود یہ ہے۔

الصلوہ والسلام علیک یارسول اللہ

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

ترجمہ:۔ اے اللہ کے رسول آپ ﷺ پر درود اور سلام ہو۔

عصر کی نماز

☆ اللہ تبارک و تعالیٰ نے بندوں کے افعال کے لئے کچھ فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے۔ رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے' رات دن کے تمام فرشتے عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں پھر جب دن کے فرشتے عصر کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوتے ہیں تو خدائے بزرگ و برتر ان سے پوچھتے ہیں کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ عرض کرتے ہیں الٰہی! وہ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تم نے ہی انسانوں کو مفسد و خون ریز کہا تھا۔ اب تم خود ہی ان کی عبادت گزاری اور نیکی کی گواہی دے رہے ہو۔

☆ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ موسیٰ (علیہ السلام) آخرالزمان نبی(ﷺ) کی امت جب عصر کے وقت چار رکعتیں ادا کرے گی تو چودہ طبق کے فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دعا کریں گے اور ایک بھی فرشتہ ایسا نہیں ہو گا جو اس دعائے مغفرت میں شامل نہ ہو اور جس کے لئے فرشتے دعا کریں ہم اس کو عذاب نہیں دیں گے۔ عصر کی نماز پڑھنے والا انشاء اللہ برے موت اور بری خاتمہ کے اندھیرے سے' قبر کے اندھیرے سے اور پل صراط کے اندھیرے سے نجات پائے گا۔

☆ ہماری زمین دو طرح چل رہی ہے۔ ایک گردش ہے محوری اور دوسری طولانی۔ زوال کے بعد زمین کی گردش میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ یہ گردش کم ہو جاتی ہے۔ عصر کے وقت یہ گردش اتنی کم ہو جاتی ہے کہ

حواس کے اوپر دباؤ پڑھنے لگتا ہے۔ انسان' حیوان' چرند اور پرند سب کے اوپر دن کے حواس کے بجائے رات کے حواس کا دروازہ کھلنا شروع ہو جاتا ہے اور شعور مغلوب ہونے لگتا ہے۔ ہر انسان عصر کے وقت تکان اور اضمحلال محسوس کرتا ہے۔ عصر کی نماز شعور کو اس حد تک مضمحل ہونے سے روک دیتی ہے جس سے دماغ پر خراب اثرات مرتب ہوں۔ وضو اور عصر کی نماز قائم کرنے والے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ لاشعوری نظام کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے اور اپنی روح سے قریب ہو جاتا ہے۔ دماغ روحانی تحریکات قبول کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

بعد نماز عصر درود پاک: عصر کے وقت بندے کے اعمال خدائے ذوالجلال کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔ اس لئے کم سے کم سو مرتبہ درود شریف کا ورد کرنا چاہیے کیونکہ درود پاک گناہ ختم کر کے نیکیاں بڑھاتا ہے۔

(۱) جو شخص جمعتہ المبارک کے روز عصر کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے مندرجہ ذیل درود اسی (۸۰) مرتبہ پڑھے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ بخشے جائیں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت لکھی جائے گی۔

اللهم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی اله وسلم تسلیما

(۲) مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں تو چاہیے کہ عصر کی نماز کے بعد یہ درود جسے "درود دیدار" کہتے ہیں پڑھے۔

اللم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد کما تحب و ترضاه له

ترجمہ:۔ الٰہی حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

(مزید تفصیل ہمارکتاب "افضل العبادات الصلوہ علی النبی المختار ﷺ")

نماز مغرب

☆ مغرب کے وقت حضرت آدم علیہ السلام کا سجدہ اور ان کی توبہ قبول ہوئی تو انہوں نے اس وقت نماز شکر ادا کی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت پر امت مصطفٰے ﷺ پر نماز مغرب فرض فرمادی کہ جو آدمی مغرب کی نماز ادا کرے سارے دن کے گناہوں سے پاک ہو جائے اور جو دعا کرے قبول ہو جائے۔

☆ سورج کے غروب ہوتے وقت رات چھانا شروع ہو جاتی ہے اور بلاؤں اور آفتوں کو پھیلنے کا موقع مل جاتا ہے۔ امام رازی رحمتہ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا تھا کہ "اے موسیٰ ساری دنیا زہر ہلاہل اور سم قاتل ہے بس صرف میرے نام میں "شفا" ہے۔ اس لئے لازم ہوا کہ شام ہوتے ہی نماز پڑھ لی جائے تاکہ نماز کی برکت سے تمام رات ہر قسم کی موذی چیزوں سے حفاظت ہو۔

☆ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مسلمان مغرب کی نماز پڑھتا ہے، تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو دعا نمازی اس وقت کرتے ہیں وہ قبول ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عالیہ سے جو بھی حاجت طلب کرے اللہ کے فضل سے وہ مل جاتی ہے۔

☆ مغرب کے وقت آدمی خدائے ذوالجلال کا شکر ادا کرتا ہے کہ اسے رزق عطا کیا گیا۔ گھر اور بہترین رفیقہ حیات عطا کی۔ اس کے بچوں کی غذائی ضروریات پوری کیں۔ شکر کے جذبات سے مسرور ہو کر وہ خوش و خرم اور

پرکیف ہو جاتا ہے اس کے اندر خالق کائنات کی وہ صفات متحرک ہو جاتی ہیں۔ جن کے ذریعے کائنات کی تخلیق ہوئی۔ جب وہ اپنے گھروالوں کے ساتھ پرسکون ذہن سے محو گفتگو ہوتا ہے تو اس کے اندر کی روشنیاں بچوں میں براہ راست منتقل ہوتی ہیں اور ان روشنیوں سے اولاد کے دل میں ماں باپ کا احترام اور وقار قائم ہوتا ہے۔ بچے غیرارادی طور پر ماں باپ کی عادتوں کو تیزی سے اپنے اندر جذب کرتے ہیں اور ان کے اندر ماں باپ کی حمیت و عشق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ مغرب کی نماز صحیح طور پر اور پابندی کے ساتھ ادا کرنے والے بندے کی اولاد یہ کہ مغرب کی نماز صحیح طور پر اور پابندی کے ساتھ ادا کرنے والے بندے کی اولاد سعادت مند ہوتی ہے اور اپنے ماں باپ کی خدمت کرتی ہے۔

بعد نماز مغرب درود پاک: جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا کہ شام کے وقت بلاؤں کے پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے۔ اس لئے شام کو بعد از نماز مغرب درود پاک کی کثرت کرنی چاہیے' کیونکہ درود پاک کی برکت سے بلائیں' آفتیں اور مصیبتیں دور ہوتی ہیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

(۱) حضرت سید توکل علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "مصائب اور بلیات جب اترتی ہیں تو گھروں کا رخ کرتی ہیں مگر فرشتے جو درود پاک کے خادم ہیں' وہ اس بلا کو درود پاک پڑھنے والے کے گھر میں آنے سے روک دیتے ہیں بلکہ ان کو پڑوس کے گھروں سے بھی دور پھینک دیتے ہیں۔

(۲) محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پڑھے' قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت لازم ہو گی۔

☆ ہر قسم کی مصیبتوں' تکلیفوں' رنج و الم میں "درود خاص" کا پڑھنا افضل ہے اس کا پڑھنے والا ولی ہو جاتا ہے۔ درود خاص درج ذیل ہے۔

صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ

نماز عشاء:

عشاء کے وقت کا اندھیرا قبر اور قیامت کے اندھیرے کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے اور نماز نور ہے۔ ایسے اندھیرے کے وقت عشاء کی نماز فرض ہوئی تاکہ اس عبادت اور نماز کا نور قبر کے اندھیرے کو اجالے میں بدل دے۔ جو شخص عشاء کی نماز پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے قبر میں کامل نور عطا فرمائیں گے۔

حدیث پاک میں ہے:

ترجمہ:۔ اللہ بزرگ و برتر کا ارشاد ہے کہ اے نبی ﷺ اپنی امت کو خوشخبری سنا دیجئے کہ جو آدمی اندھیرے میں عشاء کی نماز کے لئے مسجد میں جائے گا۔ اسے قیامت کے دن مکمل روشنی عطا کی جائے گی۔"

☆ حضرت ابو الدردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کے اندھیرے میں نماز کے لئے مسجد جائے گا۔ قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ اسے نور کامل عطا فرما کر اپنے سامنے لائیں گے۔

☆ بخاری شریف میں حدیث پاک ہے کہ جو آدمی جس عمل اور جس خیال میں مرے گا کل قیامت کے دن وہی عمل کرتا ہوا اٹھے گا۔ آپ ﷺ نے اپنی امت کو عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد یہ بھی فرمادیا کہ عشاء کی نماز کے بعد باتیں نہ کیا کرو۔ بلکہ سو جایا کرو۔ اگر کہیں تم میں سے کسی کی موت مقدر ہو چکی ہو تو اس کا آخری عمل نماز ہو تو نماز پڑھ کر مرے تاکہ کل قیامت میں نماز پڑھتا ہی اٹھے۔

☆ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد سونے والے بندے کی پوری رات لاشعوری طور پر عبادت میں گزرتی ہے اور اس کے اوپر رحمت نازل ہوتی رہتی

ہے۔ ایسے بندے کے خواب سچے اور بشارت پر مبنی ہوتے ہیں۔

بعد نماز عشاء درود پاک: عشاء کی نماز کے بعد درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

(ا) جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیاوی حاجت روائی کی غرض سے درود فقیری پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہو گی اور اللہ کی مدد اور رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ درود فقیری یہ ہے۔

اللهم صل على افضل الحبيبک النبى العظيم محمد و على اله واصحابه وسلم

محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے۔ جیسے راہ خدا میں ایک غلام آزاد کرنا۔

☆ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں بھیجے گا (لکھے گا) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام کتاب میں رہے گا۔

☆ جو شخص سو مرتبہ صبح و شام الحمدلله کہے اسے اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو مجاہدوں کو گھوڑوں پر سوار کیا۔

☆ اور جو شخص صبح و شام لا اله الا الله کہے اسے اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے۔ جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے سو غلام آزاد کیے ہوں اور جو صبح و شام سو مرتبہ یہی کلمہ پڑھتا رہے تو قیامت کے روز اس سے زیادہ کوئی شخص ثواب لے کر نہ آئے گا مگر وہ شخص کہ جس نے ان کلمات کو اتنی مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ کہا ہو۔ (ترمذی شریف)

☆ حضرت بسیرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ان کلمات کو اپنے اوپر لازم سمجھو۔

سبحان اللہ لا الہ الا اللہ۔ سبحان الملک القدوس۔ سبوح قدوس ربنا ورب الملئکہ والروح

☆ اور انہیں انگلیوں پر شمار کرو کیونکہ قیامت کے روز انگلیوں سے تمہارے اعمال کے بارے میں سوال ہوگا اور یہ جواب دیں گی۔ اس میں غفلت نہ کرنا ورنہ رحمت خداوندی تمہیں بھلا دے گی۔ (ترمذی شریف' ابوداؤد شریف)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محبوب کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح نیند سے بیدار ہوتے ہی یہ کلمات پڑھے۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر

تو اللہ کریم اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں چاہے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابن السنی)

عورت اور مرد کی نماز میں فرق:

☆ عورتوں اور مردوں کی نماز ادا کرنے کے طریقے میں یہ فرق ہے کہ تکبیر تحریمہ کہتے وقت مرد کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور عورتیں صرف کاندھوں تک۔ مردوں کو ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے چاہیں اور عورتوں کو سینہ پر۔

☆ مردوں کو رکوع میں اتنا جھکنا چاہیے کہ کمر اور سر سیدھ میں آجائیں مگر عورتیں صرف اتنا جھکیں کہ ان کے ہاتھ باسانی گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

☆ مرد رکوع میں کہنیاں پہلو سے الگ اور عورتیں ملا کر رکھیں۔ سجدہ میں مرد پیٹ کو رانوں سے اور بازو بغلوں سے الگ رکھیں اور عورتیں ملا کر رکھیں۔ مردوں کی کہنیاں حالت سجدہ میں' زمین سے اونچی رہیں اور عورتوں کی کہنیاں

زمین پر لگی ہونی چاہیے۔

☆ سجدہ میں مردوں کے دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑے رہنے چاہیے اور عورتوں کے پاؤں داہنی طرف نکلے رہنے چاہیے۔

☆ قعدہ کی حالت میں مرد دائیاں پاؤں کھڑا کرتے ہیں اور بائیں پاؤں پر بیٹھتے ہیں جب کہ عورتیں اپنے دونوں پاؤں دآئیں طرف نکال کر بیٹھتی ہیں۔

نمازوں کے بعد کے ذکر اور کلمات:

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ (محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ہر نماز کے بعد تینتیس(۳۳) مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس(۳۳) مرتبہ الحمدللہ اور چونتیس(۳۴) مرتبہ اللہ اکبر اور ایک مرتبہ یہ کلمہ پڑھے گا۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد و ھو علی کل شئی قدیر

تو اس کے گناہ دریا کے جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو بخشے جائیں گے۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت سبحان اللہ پڑھے اسے اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو حج کیے ہوں۔

فضیلت لاحول ولا قوۃ الا باللہ:

☆ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟" میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم یہ پڑھا کرو **لاحول ولا قوہ الا بااللہ** یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

ہے۔" اسی کلمہ کو آپ ﷺ نے ایک جگہ جنت کا درخت فرمایا ہے۔

فضیلت استغفار:

☆ انسان خطا کا پتلا ہے اس لئے اس سے خطائیں سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ ان خطاؤں کی معافی کے لئے خدائے ذوالجلال نے اور محبوب کریم ﷺ نے استغفار پڑھنے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ استغفار پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ آپ ﷺ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بلند آواز سے فرماتے

استغفرالله استغفرالله استغفرالله

ایک اور حدیث میں وتروں کے بعد آپ ﷺ سے اس کا پڑھنا ثابت ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: استغفار ہر مصیبت' ہر رنج اور ہر تکلیف سے نجات کا ذریعہ ہے۔ استغفار یہ ہے۔

استغفرالله الذی لااله الاهوالحی القیوم واتوب الیه

حدیث مبارک میں ہے:

☆ جب کسی روز کراماً کاتبین انسان کا اعمال نامہ خدا کے سامنے پیش کرتے ہیں اور اس کے اول و آخر استغفار ہوتا ہے (یعنی بندہ نے صبح اٹھتے بھی استغفار کیا اور رات کو سوتے وقت بھی) تو اللہ کریم فرماتے ہیں اس صحیفے میں دونوں استغفاروں کے درمیان جو چیز ہے میں نے اس بندے کے لئے مغفرت کی۔ صرف استغفرالله بھی استغفار ہے۔

ایک اور استغفار یہ ہے۔

استغفرالله ربی من کل ذنب واتوب الیه

☆ چوتھا استغفار سید الاستغفار ہے۔ جس کے لئے محبوب کریم ﷺ نے فرمایا "جو شخص صبح اس کی تلاوت کرے گا اور شام ہونے سے قبل مرجائے گا تو

وہ جنت میں داخل ہوگا اور اگر شام کے وقت اسے پڑھے اور صبح سے پیشتر مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ سید الاستغفار یہ ہے۔

☆ اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی و انا عبدک و انا علی عھدک و وعدک مااستطعت اعوذ بک من شرما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوبذنبی فاغفرلی فانہ لایغفرالذنوب الاانت

آیت الکرسی: آیت الکرسی قرآن مجید کی سب سے افضل و اشرف آیت ہے۔ محبوب کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی ہمیشہ پڑھتا رہا۔ جنت اس پر واجب ہوگئی' جنت اور اس کے درمیان سوائے موت کے کوئی چیز حائل نہ ہوگی۔

☆ نماز کے بعد ان دعاؤں کے ذکر و اذکار کے بعد چاہیے کہ دعا مانگی جائے اور دعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ دعا کے اول و آخر درود پاک ضرور پڑھا جائے خواہ مختصر ہو یا طویل۔ جس دعا کے اول و آخر درود شریف ہو وہ ضرور قبول ہوتی ہے اور جس دعا کے اول و آخر درود پاک نہ پڑھا جائے وہ یقیناً مردود ہے' اس میں حکمت یہ ہے کہ بندہ جب درود پاک ایک مرتبہ پڑھتا ہے تو دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں' دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ گویا انسان صرف ایک مرتبہ درود پاک پڑھ لینے سے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ پھر نیکیاں بھی نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ یہ چیز بھی قبولیت دعا کا سبب بنتی ہے اور سب سے بڑی چیز جس کا ہر مسلمان متمنی رہتا ہے اور اسی کے لئے تمام عبادت و معمولات اختیار کرتا ہے۔ وہ رحمت خداوندی ہے۔ ذرا سوچئے جو بندہ اللہ کے سایہ رحمت میں آگیا بھلا اسے دنیا و آخرت کے کسی دکھ' مصیبت' تکلیف کا کیا ڈر۔ کوئی آفت بھلا اسے کیونکر چھو سکتی ہے۔ اسی رحمت کی

بدولت انسان دنیا میں بھی بامراد ہوتا ہے اور آخرت میں بھی بامراد رہتا ہے۔ یہ تو صرف مختصر سی تعریف بیان ہوئی ہے حالانکہ درود پاک کی فضیلت تو اتنی ہے کہ ناچیز زبان بول نہیں سکتی اور ہاتھ تحریر نہیں کر سکتے اسی لئے بعض علماء اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق دعا میں صرف درود ہی پڑھتے رہتے ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے تاکہ خداوند کریم جو ہمارے دلوں کے بھید خوب جاننے والا ہے دل کی مرادیں خود ہی بغیر مانگے درود پاک کے وسیلے سے پوری فرمادے اور ہمیں دنیا و آخرت میں سرخرو کردے۔ (آمین ثم آمین)
قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی
ادارہ نجم الہدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ
جھنگ روڈ فیصل آباد

خوشخبری

☆ آج امت مسلمہ جس ہمہ گیر زوال ' مایوسی اور بے یقینی کا شکار ہے اس کا بڑا سبب نظام تعلیم ہے۔ ہم نے فقط مغربی تہذیب و تعلیم کو اپنی کامیابی کا راستہ سمجھ لیا ہے اور دین اسلام اور عربی سے مطلقاً دوری اختیار کی جا رہی ہے۔ اگر ان ناگفتہ بہ حالات پر قابو پا کر نظام تعلیم کو درست نہ کیا گیا تو قرآن کریم جیسی آفاقی اور ہمہ جہتی کتاب سے تعلق ٹوٹ جائے گا۔

☆ خاص طور پر بچیوں کی دینی تعلیم کا مسئلہ ہے۔ سکول و کالج کی سہولت تو ہر جگہ میسر ہے اور ہم اپنی بچیوں کو سکول و کالج بھیج رہے ہیں۔ جہاں سے انہیں دین اسلام سے دور مغربی تہذیب کا راستہ ملتا ہے۔ قلیل گھرانے کی لڑکیاں ہوتی ہیں۔ جس کے گھریلو ماحول میں مذہب کا رنگ ہوتا ہے' اسلامی قدروں کو پہنچانتی ہیں۔ اکثریت اسلامی اصولوں سے ناواقف ہوتی ہے۔

☆ ان حالات میں محترم المقام حضرت علامہ مولانا حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی فاضل علوم عربیہ نے تعلیمی دنیا میں انقلاب بپا کرنے کے لئے ادارہ **نجم الهدی للبنین و البنات** کی بنیاد ڈالی جس میں علمی' فکری' اور روحانی تربیت کا کام شروع کر دیا ہے۔ مندرجہ ذیل شعبوں میں برائے طلباء و طالبات داخلہ جاری ہے۔ حفظ و ناظرہ' تجوید و قرات درس نظامی' حدیث پاک' ترجمہ و تفسیر' سکول و کالج اور عربی کورسز۔

امتیازی خصوصیات

☆ تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء و طالبات کو نماز پنجگانہ' ذکر و فکر' درود شریف' اخلاقی و روحانی تربیت دی جاتی ہے۔

☆ احباب اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں' بچیوں کو ادارہ نجم الهدی میں داخل کروائیں تاکہ آپ کے بچے تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ ہو سکیں نیز یہاں پر ہر قسم کی بیماری و ہر کام' آسیب و جادو ٹونہ' اولاد کا نہ ہونا' ہر الجھن پریشانی کا علاج طب نبوی ﷺ اور قرآنی تعلیمات و تعویزات سے مفت فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے۔

☆ ادارہ ہذا میں بروز سوموار بعد از نماز عشاء کے بعد ہفتہ وار درود پاک کی عظیم محفل ہوتی ہے۔ شرکت فرما کر سکون اور عند اللہ ماجور ہوں۔

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات و ممنوعات کے بارے میں بتادیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور ناپسندیدہ کاموں کے بارے میں بتادیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو محبوب کریم ﷺ کی تعلیمات کے عین مطابق زندگی بسر کرنے کا پابند بنادیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو نیکی، بدی سے آگاہ کردیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو حلال روزی کے فوائد اور حرام کمائی کے نقصانات سے آگاہ کردیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو ناانصافی، دوسروں کی حق تلفی، دوسروں کے مال پر نگاہ رکھنے، دوسروں کی تذلیل کرنے اور دوسروں پر ظلم کرنے جیسے گناہوں سے باز رہنے کے لئے تیار کردیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو آخرت کی ابدی نعمتوں کے بارے میں آگاہ کر دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو جہنم کے دردناک عذاب سے بچنے کے گر سکھا دیئے ہیں۔

اگر آپ نے اب تک ان باتوں سے غفلت کی ہے تو فوراً یہ تمام تعلیمات اپنے بچوں تک پہنچائیں، اپنی ذمہ داری نبھائیں، اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے دنیوی معاشرہ سنوارنے میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنی اور اپنے بچوں کی آخرت سنواریں۔

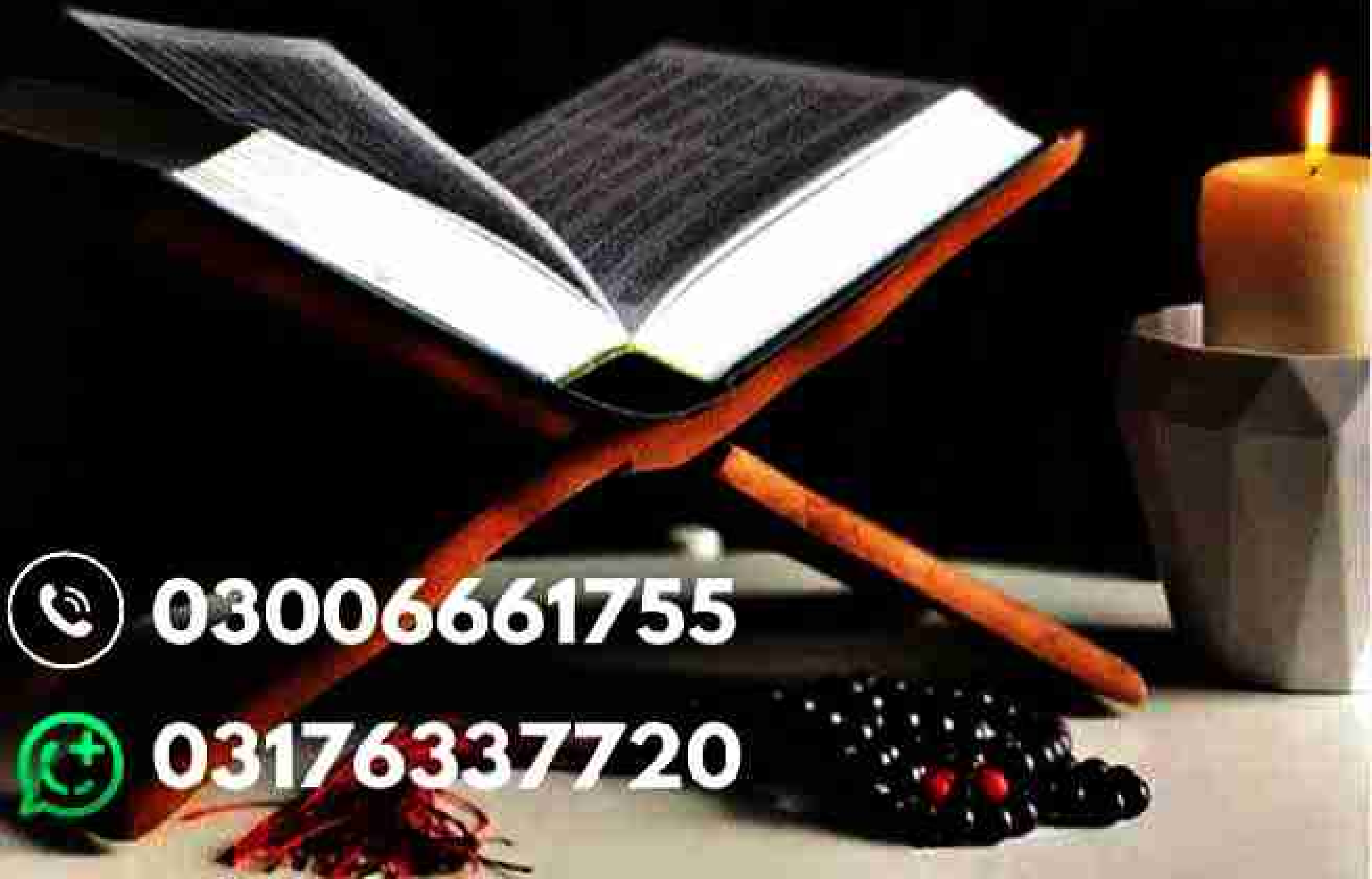

فیضان پیر سیال لجپال
جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و
الحدیث
آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر،
حدیث پاک
آسان عام فہم خواہش مند طالبات
کے لیے سنہری موقع
03006661755
03176337720

فیضان پیر سیال لجپال

جامعہ شیخ الاسلام تعلیم القرآن و
الحدیث

آن-لائن کلاس ترجمہ، تفسیر، حدیث
پاک

آسان عام فہم خواہش مند طلباء کے لیے
سنہری موقع



فیضان پیر سیال لجپال

یہاں پر ہر قسم کی بیماری، ہر کام، مردوں عورتوں کے پوشیدہ امراض، آسیب جادو ٹونہ، اولاد کا نہ ہونا، شادی میں رکاوٹ، کاروباری بندش ہر کام قرآنی عملیات و تعویذات و اسلامی طبی اصولوں کے عین مطابق کیا جاتا ہے

جامعہ شیخ الاسلام آستانہ عالیہ چشتیہ زمانیہ
نیو پٹھان والا جنگ روڈ فیصل آباد

اوقات ملاقات

عصر تا عشاء فون پر وقت لے کر تشریف لائیں

03006661755

03176337720

انگلیاں میری ہیں اور ان میں قلم ہے تیرا　　ہاتھ میرا ہے مگر اس پر کرم ہے تیرا

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی (ایم اے اسلامیات)

کی عالمانہ' عارفانہ' عاشقانہ' چند تحریریں

- وسیلہ محبوب ﷺ
- گریہ محبوب ﷺ
- بزم محبوب ﷺ
- عشق خیرالوری ﷺ
- اطاعت محبوب ﷺ
- جنت کے مالک
- شان غوث اعظم رضی اللہ عنہ
- راحت دو جہاں ﷺ
- لفظ ولی کا معنی و مفہوم
- قلب سلیم
- عقیدت کے پھول
- آئینہ جمال کبریاء ﷺ
- بنا کے مصور نے توڑا قلم
- محبت اور علامات محبت
- آداب محبت
- صحابہ رضی اللہ عنہم کے عقائد
- اسلاف کا جذبہ ایثار
- اسلاف کا عشق
- اسلاف کا اخلاق
- اسلاف کا شوق علم
- حقیقت عظمت
- حقیقت عشق